# سعودی حکومت...... خدمات اور امتیازات!

☆......☆......☆ محمد یسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد ☆......☆......☆

سعودی عرب ایک فلاحی اسلامی ریاست ہے۔ روز اول سے یہ ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔ اور آج دنیا کے اہم چند ممالک میں اس کا بھی شمار ہوتا ہے۔ جو ترقی یافتہ ہیں۔ اس کے تمام بڑے شہر جدید سہولتوں سے آراستہ ہے۔ اور سعودی عوام کو تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ جن میں تعلیم، صحت، تحفظ، امن وامان، رہائش شامل ہیں۔ سعودی عرب کے بانی شاہ عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ کے بعد آنے والے تمام فرمانروں نے پورے خلوص کے ساتھ ترقیاتی منصوبے تشکیل دیے۔ اور ان کی تکمیل کے لیے خزانوں کے منہ کھول دیے۔

خصوصاً یہ مرحلہ شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ کے عہد میں بہت وسعت اختیار کر گیا۔ اور اب شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کے عہد حکمرانی میں بام عروج کو پہنچ گیا۔ ہر طرف ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔ خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ نے نئی اور جدید سہولتوں سے مزین یونیورسٹیاں قائم کیں۔ اور نئے شہر بھی آباد کیے۔

ان کی خصوصی توجہ سے حرمین شریفین یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں تاریخ کی سب سے بڑی توسیع ہو رہی ہے۔ مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کی توسیع شمالی کانب (محلہ شامیہ) ہو رہی ہیں۔ جس کی تکمیل سے بائیس لاکھ نمازیوں کی گنجائش ہو جائے گی۔ اس نئی تعمیر میں تمام جدید سہولتیں میسر ہونگی۔ جس میں ائیر کنڈیشنڈ الیکٹرانک سیڑھیاں شامل ہیں۔ اسی طرح مدینہ منورہ میں بھی مسجد نبوی الشریف کی شمالی جانب توسیع کا کام جاری ہے۔ اس پر اربوں ریال لاگت آ رہی ہے۔

حجاج کرام کی سفری سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جدہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ ریلوے سروس فراہم کی جا رہی ہیں۔ پہلے مرحلے میں جدہ مکہ چینل پر کام کی تکمیل ہو رہی ہے۔ جبکہ مکہ مکرمہ سے منیٰ اور عرفات تک یہ سہولت گذشتہ سالوں سے جاری ہے۔

خادم الحرمین الشریفین کی ذاتی دلچسپی سے منیٰ میں حجاج کرام کے لیے بہت سہولتیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ ان میں جمرات پر پل کی تعمیر عظیم کارنامہ ہے۔ جہاں تمام حجاج باسہولت کنکریاں مار سکتے ہیں۔ اسی طرح جدہ میں حجاج کرام کی آمد ورفت کے لیے ائیر پورٹ کی توسیع مثالی کام ہے۔ اب پہلے سے زیادہ گنجائش پیدا کی ہوگئی ہے۔

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود نے حرمین شریفین کی دنیا کے خوبصورت ترین شہروں میں شامل کردیا ہے۔ انتہائی صاف ستھرا ماحول کشادہ سڑکیں نکاس آب اور ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کا خودکار نظام متعارف کرایا ہے۔ اور خاص کر مکہ مکرمہ میں سرنگوں کو کشادہ کرنے کے ساتھ مزید اضافہ کردیا ہے۔ جس میں آمدورفت میں بہت سہولت آگئی ہے۔

یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ اور امید ہے کہ کام کی تکمیل کے بعد یہ دونوں مقدس شہر پوری امت مسلمہ کے لیے بہترین تحفہ ہونگے۔ خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کی کرم فرمائیاں یہاں تک محدود نہیں۔ بلکہ انہوں نے پوری انسانیت کے لیے بالعموم اور امت مسلمہ کے لیے بالخصوص بڑی خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور زندگی کے تمام شعبوں میں بے پناہ سہولتیں فراہم کی ہیں۔

**تعلیم:۔** سعودی عرب میں تعلیم اول آخر نہ صرف مفت ہے۔ بلکہ زیر تعلیم طلبہ وطالبات کو نرسری سے پی ایچ ڈی تک وظائف دیئے جاتے ہیں۔ ان میں ہزاروں غیر ملکی طلبہ اور طالبات بھی شامل ہیں۔ جو مختلف اسلامی ودیگر یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ ان طلبہ کے لیے اپنے ممالک تک ہوائی سفر کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ آج سعودیہ کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے۔ جہاں کی آبادی سو فیصد خواندہ ہے۔ اور تعلیم کا معیار بھی بہت اعلی ہے۔ خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ نے غیر ملکی طلبہ کے لیے تعلیم کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اور اب یونیورسٹیوں میں داخلہ میں کئی گناہ اضافہ کردیا ہے۔ خصوصاً روسی آزاد ریاستوں کے علاوہ یورپی ممالک اور مشرق بعید کے طلبہ کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔

**صحت:۔** سعودی حکومت سعودی عوام کے لیے علاج معالجہ کی تمام سہولتیں مفت فراہم کی ہیں۔ نہایت معیاری ہسپتال قائم کردیئے ہیں۔ جہاں پر ہر قسم کے مریض اپنا علاج مفت کروا رہے ہیں۔ تمام ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں پرائیویٹ سیکٹر میں بھی اب یہ اجازت موجود ہے۔

**انسانیت کی خدمت:۔** سعودی حکومت نے شروع دن سے انسانیت کی خدمت کو اپنے اہداف میں شامل رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں اس کی اعلی مثالیں موجود ہیں۔ دنیا میں کسی جگہ بھی کوئی آفت یا مصیبت آجائے۔ بلا امتیاز ان کی مدد کی جاتی ہے۔ اور خاص کر مسلمان ممالک میں یہ کام متواتر جاری رہتا ہے۔ رابطہ العالم الاسلامی اور عالمی ریلیف فاؤنڈیشن کے تحت غذا ضروریات زندگی، ادویات وغیرہ کی تقسیم جاری رہتی ہے۔ جس کی سرپرستی خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود خود فرماتے ہیں۔

**مصیبت زدہ مسلمانوں کی خصوصی امداد:۔** سعودی حکومت کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ یہ ہمیشہ اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد میں پیش پیش ہوتے ہیں۔اور ہر طرح کا تعاون بہم پہنچاتے ہیں۔افغانستان، عراق کے متاثرین اور انکی بحالی کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔فلسطین کے عوام کے لیے مستقل امداد جاری رہتی ہے۔جس میں عوام کا بھی بڑا حصہ شامل ہے۔اسی طرح اب شام کے حالیہ خانہ جنگی میں سنیوں کے قتل عام پر شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود نے ذاتی گرہ سے گراں قدر تعاون دیا۔اور عوام سے بھی اپیل کی۔وہ اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کریں۔برما میں ہونے والے قتل عام پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔اور ان کی مدد کے لیے ہر ممکن وسائل استعمال کیے۔

**سعودی حکومت کا عالمی سیاسی کردار:۔** دنیا میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے مظالم اور خاص کر شام اور برما کی سنگین صورت پر سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ نے تمام اسلامی سربراہان کا اہم اجلاس 27 رمضان المبارک کو مکہ مکرمہ میں طلب کیا تھا۔جو کہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ انہیں عالمی مسائل میں نہ صرف دلچسپی ہے۔بلکہ وہ اس کا پرامن حل چاہتے ہیں۔مسلمانوں سے ہمدردی اور ان کے ساتھ یکجہتی سعودی حکومت کا طرہ امتیاز ہے۔اور ہمیشہ ان متحارب گروپوں میں مفاہمت کی مخلصانہ کوشش کرتے ہیں۔

**پرامن بقائے باھمی کے لیے کوششیں:۔** دنیا میں عدل وانصاف اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے کے لیے خادم الحرمین الشریفین کی ذاتی دلچسپی کسی سے پوشیدہ نہیں۔انہوں نے سب سے پہلے مسلم اور غیر مسلم کے درمیان مکالمے کے کلچر کو رواج دیا۔اور کہا کہ ہمارے درمیان مسائل کا واحد حل مکالمہ ہے۔اس سے بہت ساری غلط فہمیاں ازخود ختم ہوجائیں گی۔اور اس ضمن میں عالمی کانفرنسیں منعقد کی گئی۔جن کی قراردادوں کو اقوام متحدہ نے بھی بالاتفاق منظور کیا۔

**انتھا پسندی کا خاتمہ:۔** سعودی حکومت کی متوازن پالیسوں سے یہ خطہ امن کا گہوارہ ہے۔اور حکومت ہمیشہ انتہاپسندی کی حوصلہ شکنی کرتی رہی ہے۔اگرچہ خود سعودیہ انتہاپسندی کا شکار رہا ہے۔لیکن سابق وزیر داخلہ نائف بن عبدالعزیز اور خادم الحرمین الشریفین کی مدبرانہ پالیسیوں سے انہوں نے اس مشکل پر قابو پالیا ہے۔اور اب شدت پسند بذات خود حکومتی موقف سے اتفاق کرنے لگے ہیں۔

بلاشبہ سعودی حکومت تمام عالم اسلام کے لیے ایک چھتری ہے۔جس کے سائے مسلمانان عالم مستفید ہورہے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس حکومت کو ہمیشہ قائم دائم رکھے۔اور سعودی فرمانروا خادم الحرمین الشریفین کے ساتھ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کو صحت وعافیت امن وسلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین۔